روزہ اور اخلاق

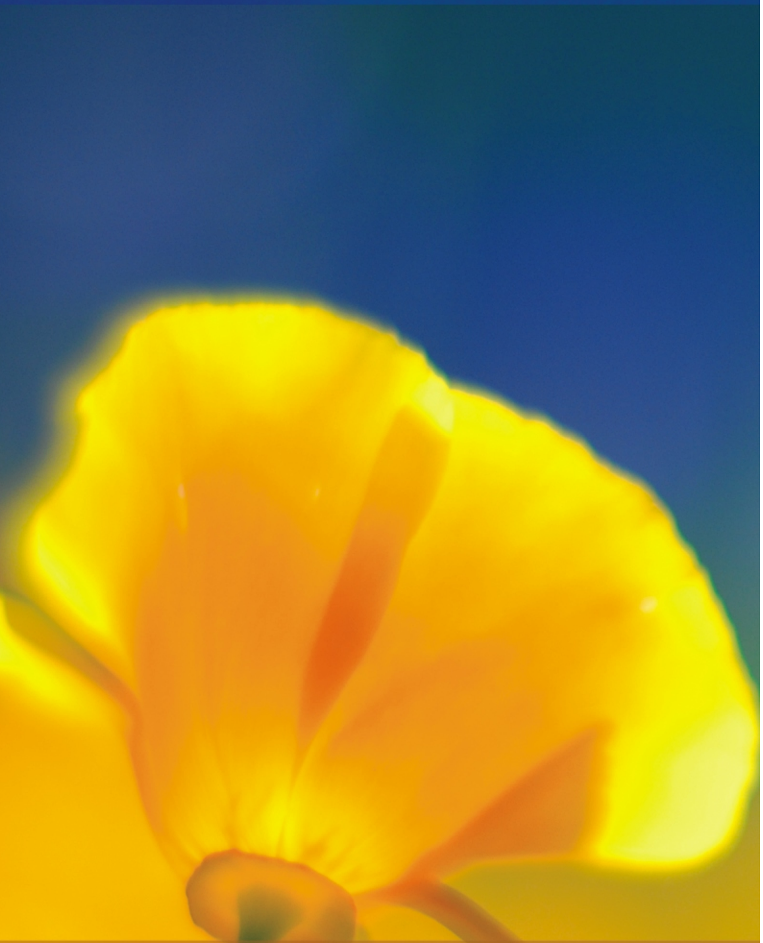

مولانا وحیدالدّین خاں

CPS International
centre for peace & spirituality
www.cpsglobal.org

Al-Risala
www.alrisala.org

GOODWORD
www.goodwordbooks.com

Bringing you a splendid range of Islamic books and children's products

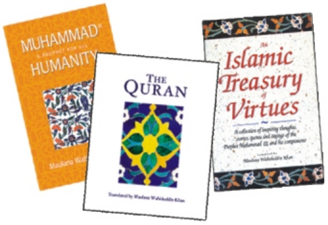

Islamic Books

DVDs and VCDs

Children's Books and Games

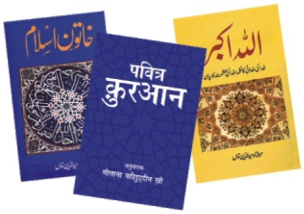

Urdu and Hindi Books

We welcome you to our bookstore, it is open all seven days from 10 am to 8 pm.

Goodword Books
1, Nizamuddin West Market, New Delhi - 110 013
Tel. 2435 6666, 4182 7083 email: info@goodwordbooks.com

www.goodwordbooks.com

روزہ اور اخلاق

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إذا كان يوم صومِ أحدكم فلا يرفُث، ولا يَصخَب، فإن سابَّه أحدٌ أو قاتله فليقل: إنّي امرءٌ صائم (صحیح البخاری، رقم الحدیث: 1805) یعنی جب تم میں سے کسی شخص کے روزے کا دن ہو تو وہ بے ہودہ گوئی نہ کرے اور نہ شور کرے۔ اگر کوئی شخص اس کو گالی دے، یا اُس سے لڑائی کرے تو وہ کہہ دے کہ میں ایک روزے دار آدمی ہوں۔

اِس حدیثِ رسول سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ صرف کھانا اور پینا چھوڑ دینے کا نام نہیں ہے، بلکہ روزے کا تقاضا یہ بھی ہے کہ آدمی بُرے اخلاق کو چھوڑ دے، وہ کسی معاملے میں شور وغل کا طریقہ اختیار نہ کرے۔ یہاں تک کہ اگر دوسرا شخص اُس کو اشتعال دلائے، تب بھی وہ ایسا نہ کرے کہ وہ مشتعل ہو کر خود بھی وہی کرنے لگے جو دوسرا شخص اس کے خلاف کر رہا ہے۔

اِس سے اندازہ ہوتا ہے کہ روزہ صرف ایک رسمی عمل کا نام نہیں ہے، بلکہ روزے کا مقصد آدمی کے اندر گہری اسپرٹ پیدا کرنا ہے، ایسی اسپرٹ جو اس کی سوچ کو بدل دے، جو اس کے مزاج میں تبدیلی پیدا کر دے، جو اس کے کردار میں انقلاب برپا کر دے۔ سچا روزے دار وہ ہے جس کا روزہ اس کی پوری شخصیت کو ربانی شخصیت بنا دے۔

اِس سے اندازہ ہوتا ہے کہ روزہ صرف ایک رسمی عمل کا نام نہیں ہے، بلکہ روزے کا مقصد آدمی کے اندر گہری اسپرٹ پیدا کرنا ہے، ایسی اسپرٹ جو اس کی سوچ کو بدل دے، جو اس کے مزاج میں تبدیلی پیدا کر دے، جو اس کے کردار میں انقلاب برپا کر دے۔

سچا روزہ انسان کو آخری حد تک ایک سنجیدہ انسان بنا دیتا ہے۔ اس کی زندگی کے ہر پہلو میں سنجیدگی کا رنگ غالب آجاتا ہے۔ اس کا یہ مزاج اتنا گہرا ہوتا ہے کہ دوسروں کا اشتعال انگیز رویّہ بھی اس کو سنجیدگی کے راستے سے نہیں ہٹاتا۔ وہ سماج کا ایک پُرسکون ممبر (peaceful member) ہوتا ہے، وہ سماج میں لوگوں کے لیے کسی طرح کا کوئی پرابلم کھڑا کرنے کا سبب نہیں بنتا۔ سچا روزے دار ایک متواضع (modest) انسان ہوتا ہے، نہ کہ سرکش انسان۔ سچا روزے دار اِس کا تحمل نہیں کر سکتا کہ وہ کھانے پینے کی چیزوں کو تو چھوڑے، لیکن وہ بُرے اخلاق کو نہ چھوڑے۔ وہ کھانے پینے کے معاملے میں اپنے معمول کو بدلے، لیکن وہ اپنی زندگی کی روش میں کوئی تبدیلی نہ کرے۔

حلال سے روزہ، حرام سے افطار

حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ دو عورتوں نے روزہ رکھا اور دونوں نے ایک ساتھ بیٹھ کر دوسروں کی غیبت اور برائی بیان کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُن کے بارے میں معلوم ہوا، تو آپ نے فرمایا: إنّهما لم يصوما، وكيف صام مَن ظلَّ هذا اليوم يأكل لُحومَ الناس (كنز العُمّال، رقم الحديث: 8016) یعنی اُن دونوں نے روزہ نہیں رکھا۔ بھلا اُس کا روزہ کیسے ہوگا جو روزہ رکھے اور غیبت کر کے لوگوں کا گوشت کھائے۔ ایک اور روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ نقل ہوئے ہیں: إنّ هاتين صامتا عمّا أحلّ الله لهما وأفطرَتا على ما حرَّم الله عليهما (مجمع الزّوائد، رقم الحديث: 5008) یعنی انھوں نے اُس چیز سے روزہ رکھا جو اللہ نے اُن کے لیے حلال کیا تھا، اور پھر انھوں نے اُس چیز سے افطار کر لیا جو اللہ نے اُن کے لیے حرام کیا تھا۔

اِس حدیثِ رسول سے معلوم ہوتا ہے کہ روزے میں صرف یہ حرام نہیں ہے کہ آدمی دن کے اوقات میں کھانا کھالے اور پانی پی لے، اِس کے سوا بھی کچھ چیزیں حرام ہیں اور وہ روزے کو باطل کرنے والی ہیں۔ مثلاً دوسروں کی برائی بیان کرنا۔ جو آدمی روزہ رکھے اور کھانے پینے کی چیزوں سے بچا رہے، لیکن اِسی کے ساتھ وہ دوسروں کی برائی بیان کرے، تو اُس کا روزہ مطلوب روزہ نہ ہوگا، اُس کا روزہ صرف بھوکا اور پیاسا رہنے کے ہم معنی ہوگا۔

Watch Maulana Wahiduddin Khan on

ETV Urdu

Tue and Wed 10.30 pm
Sat and Sun 6.00 am

Watch Maulana Wahiduddin Khan's lectures live on **USTREAM**.tv

English — Saturday 5.30 pm (IST)
Urdu — Sunday 10.30 pm (IST)

Visit alrisala.org for the ustream link